سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا

جدول

26 دسمبر 2024

سیکھنے سِکھانے کے حلقوں کا جدول

(1): مختلف موضوعات پر مختصر بیان: 5 منٹ (2): دُعا یاد کرنا: 5 منٹ (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ: 15 منٹ۔

آج سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں **راستے کے 4 حقوق** قسط اوّل سکھائے جائیں گے اور **سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر پڑھی جانے والی دُعا** یاد کروائی جائے گی۔ دعا یاد کروانے کے بعد **نیک اعمال** کے رسالے سے اجتماعی جائزہ لیا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: تم مجھ پر درود پڑھو بے شک یہ تمہارے لیے پاکیزگی ہے۔(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

راستے کے 4 حقوق قسط اوّل

اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ	**ترجمۂ کنزُ العِرفان:** اور ہر راستے پر یوں نہ بیٹھو کہ راہگیروں کو ڈراؤ۔
(پارہ:8، الاعراف:86)	

قومِ مَدیَن کے عیبوں میں سے ایک عیب یہ بھی تھا کہ یہ لوگ راستوں میں بیٹھتے اور آتے جاتے لوگوں کو تکلیف پہنچایا کرتے تھے، انہیں حضرت شُعَیب عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا: ہر راستے پر یوں نہ بیٹھو کہ راہ گیروں کو ڈراؤ۔(2)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

اللہ پاک کے حبیب، دِلوں کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: راستوں میں بیٹھنے سے بچو...!

---

1 ...مسند امام احمد، مسند ابی ہریرہ، جلد:4، صفحہ:409، حدیث:904۔
2 ...تفسیر قرطبی، پارہ:8، سورۃ الاعراف، تحت الآیۃ:86، جلد:4، صفحہ:152۔

عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس کے بغیر تو ہمارا گزارا نہیں۔ فرمایا: اگر بیٹھنا ضروری ہے تو راستے کو اس کا حق دو...!! سُوال ہوا: راستے کا حق کیا ہے؟ فرمایا: (1): غَضُّ البَصَرِ (نگاہیں نیچی رکھنا) (2): کَفُّ الْاَذٰی (تکلیف سے بچانا) (3): رَدُّ السَّلامِ (سلام کا جواب دینا) (4): وَاَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھْیاً عَنِ الْمُنْکَرِ (نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا)۔[1]

راستے کے 4 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اِسلام کا حُسن ہے کہ اس پیارے دِین نے بندوں کے حقوق تو بتائے ہی ہیں، ساتھ ہی ساتھ دیگر چیزوں مثلاً جانوروں اور راستے کے حقوق بھی سکھائے ہیں۔ روایات میں راستے کے 15 حقوق بیان ہوئے ہیں، ان میں سے 4 حُقُوق ہم آج سیکھیں گے:

(1): غَضُّ الْبَصَرِ (نگاہیں نیچی رکھنا)

وضاحت: راہ چلتے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھتے رہنے کو پریشان نظری کہتے ہیں، یہ بُری عادت ہے، اس کے سبب گُناہوں میں پڑ جانے کا خوف رہتا ہے، ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک بار آسمان کی طرف نِگاہ اُٹھائی، کوئی خاتون اپنے گھر کی بالکونی میں کھڑی تھی، اچانک اُس پر نگاہ پڑ گئی، اُن بزرگ نے پکّی نیت کر لی کہ آئندہ کبھی آسمان کی طرف نِگاہ نہیں اُٹھاؤں گا۔[2] ہمیں بھی چاہئے کہ اپنی نگاہیں جُھکا کر رکھا کریں، خصوصاً جب راستے پر ہوں، کہیں دُکان وغیرہ پر بیٹھے ہوں یا چل رہے ہوں، بَس میں ہوں یا رکشے وغیرہ پر ہوں، نگاہیں جُھکا کر رکھیں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری ادا ہے کہ آپ کی نگاہیں زیادہ تر زمین کی طرف رہتی تھیں۔[3]

---

1 ...بخاری، کتاب المظالم والغصب، باب افنیۃ الدور وجلوس فیھا...الخ، صفحہ:635، حدیث:2465۔
2 ...احیاء العلوم، کتاب المقابۃ والمحاسبۃ، جلد:4، صفحہ:493۔
3 ...نیکی کی دعوت، صفحہ:320۔

(2):کَفُّ الْاَذٰی (کو تکلیف سے بچانا)۔

وضاحت: یہ راستے کا دوسرا حق ہے، اس کے 2 معنیٰ ہو سکتے ہیں: (1):راستے میں کسی کو تکلیف نہ پہنچائیے! مثلاً ایسی جگہ نہ بیٹھئے کہ گزرنے والوں بالخصوص خواتین کو پریشانی ہو، راستہ بند مت کیجئے! اپنا سامان راستے پر یُوں نہ رکھئے کہ تکلیف کا سبب بنے، راستے میں شور نہ مچائیے! چیخ چِلّا کر باتیں مت کیجئے! غرض ہر وہ انداز جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچ سکتی ہو، اس سے بچئے! (2):راستے میں تکلیف دِہ چیز مثلاً کانٹا، روڑا، پتھر، کانچ، کیلے کا چھلکا وغیرہ نظر آئے تو ہٹا دیجئے! راستے میں کہیں گڑھا ہو، گٹر وغیرہ کا ڈھکن کُھلا دیکھیں تو اسے یا تو کسی طرح ڈھک دیں یا کوئی مناسب اہتمام کر دیجئے! تاکہ گزرنے والے اس میں گِرنے یا چوٹ لگنے وغیرہ سے بچ جائیں۔ گڑھے کے اِرد گرد کوئی رکاوٹ کھڑی کر دینا بھی فائدے مند ہے۔ ممکن ہو تو متعلقہ ادارے والوں کو اطلاع کر دیجئے تاکہ وہ بروقت گڑھا یا گٹر وغیرہ بند کر سکیں۔

(3):رَدُّ السَّلَامِ (سلام کا جواب دینا)۔

وضاحت: یہ راستے کا تیسرا حق ہے۔ خیال رہے! سلام کرنا سُنّت اور اس کا جواب اتنی آواز میں دینا کہ سامنے والا سُن لے، یہ واجب ہے۔[1] راستے کا حق تو یہی ہے کہ کوئی سلام کرے تو جواب دیا جائے، البتہ ہمیں چاہئے کہ سُنّت اپنانے اور زیادہ نیکیاں کمانے کے لئے سلام میں پہل کیا کریں، راستے میں گزرنے والا ہر مسلمان، چاہے جان پہچان والا ہے یا نہیں ہے، اسے سلام کیجئے! صحابیٔ رسول حضرت عبدُاللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کی عادتِ کریمہ تھی کہ آپ حضرت طفیل بن اُبَی بن کعب رَضِیَ اللہُ عنہ کو ساتھ لے کر روزانہ بازار جاتے اور چکّر لگا کر واپس تشریف لے آتے، نہ کچھ خریدتے، نہ بھاؤ (ریٹ) وغیرہ پوچھتے۔ ایک دِن حضرت طفیل بن ابی بن کعب رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس کی حکمت پوچھی تو فرمایا: بازار میں لوگ زیادہ ہوتے ہیں، لہٰذا میں انہیں سلام کر کے ثواب کمانے جاتا ہوں۔[2]

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:559-460۔

2 ...مؤطا امام مالک، کتاب السلام، باب جامع السلام، حدیث:6۔

(4):اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ (یعنی نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا)

وضاحت: یعنی راستے کا چوتھا حق نیکی کی دعوت دینا ہے۔ الحمد للہ! نیکی کی دعوت کے ثواب کی کوئی انتہا ہی نہیں، راستے میں اس کا اکثر موقع ملتا رہتا ہے۔ مثلاً آپ بیٹھے تھے، کوئی ملاقات کے لئے آیا، بغیر سلام کئے ہاتھ مِلانے لگا، اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے نیکی کی دعوت دیجئے کہ بھائی جان! ہاتھ مِلانے سے پہلے سلام کرنا سُنّت ہے۔[1] بعض لوگ سلام کرتے وقت جُھک جاتے ہیں، اُن کو بھی موقع کی مُناسبت سے اور ان کے حوصلے کے مطابق سمجھایا جائے، مثلاً کہئے! پیارے بھائی! سلام کرتے وقت رکوع کی حدّ تک جھکنا حرام ہے، اس سے کم جھکنا مکروہ ہے۔[2] لہٰذا سیدھے کھڑے رہ کر سلام کیا کیجئے! ہاں! ماں باپ، استاد، پیر صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول عالِمِ دِین کے ہاتھ چومنے ہوں تو اس کے لئے جھک سکتے ہیں۔

راستے میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا آسان اور بہترین طریقہ یہ ہے کہ مکتبۃ المدینہ کے جیبی سائز کے رسالے اپنے پاس رکھ لیجئے! موقع کی مُناسبت سے، اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ مسلمان بھائیوں کو تحفے میں دیتے رہئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیکیوں کا بڑا ذخیرہ جمع ہو جائے گا۔

دُہرائی

آج ہم نے راستے کے چار حقوق سیکھے: (1):غَضُّ الْبَصَرِ (یعنی نگاہیں نیچی رکھنا) (2):کَفُّ الْاَذٰی (یعنی تکلیف نہ دینا) (3):رَدُّ السَّلَامِ (یعنی سلام کا جواب دینا) (4):اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ (یعنی نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا)۔

نوٹ: راستے کے حقوق کے متعلق تفصیلی معلومات کے لئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **نیکی کی دعوت**، صفحہ:314 سے 336 تک پڑھئے۔

---

1 ...نیکی کی دعوت، صفحہ:331۔
2 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:464۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَيٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آئیگی، تمام بھلائیاں اسی کے دست قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔[1]

اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1): اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2): پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3): ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4): رات میں سُورَۃُ الْمُلک پڑھ یا سن لی؟ (5): ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورَۃُ الْاِخلاص پڑھی؟ (6): کنزُالایمان سے 3 آیات یا صِراطُ الجنان سے 2 صفحات مع ترجمہ و تفسیر پڑھ یا سن لئے؟ (7): شجرے کے اوراد پڑھے؟ (8): 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9): آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10): کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11): فضول نظری سے بچتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (12): 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13): اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (14): غصے کا علاج کیا؟ (15): اپنا جائزہ کیا؟ (16): اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17): آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18): مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھا، یا پڑھایا؟ (19): عشاپ ء کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20): 2 گھنٹے دینی کاموں پر صَرف کئے؟ (21): فجر کے لئے جگایا؟ (22): دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23): گھر درس ہوا؟ (24): مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25): سنّت کے مُطابق لباس پہنا؟ (26): زلفیں رکھنے کی سنّت پر عمل ہے؟ (27): ایک

---

[1] ...ترمذی، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا دخل السُّوق، صفحہ: 789 حدیث: 3429، مدنی پنج سورہ، صفحہ: 212۔

مشت داڑھی ہے؟(28):گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29):سنّت کے مُطابِق کھانا کھایا؟(30):مسلمانوں کو سلام کیا؟(31):کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32):ظہر کی سنتِ قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33):تہجُّد یا صلوٰۃُ اللیل پڑھی؟(34):اَوَّابِین یا اِشْرَاق وچاشت پڑھیں؟(35):عصر یا عشا کی سنتِ قبلیہ پڑھیں؟(36):12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دلائی؟(37):دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو استعمال نہیں کیں؟(38): جھوٹ، غیبت اور چغلی سے بچے؟(39):کچھ نہ کچھ وقت مَدَنی چینل دیکھا؟(40):ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41):وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42):عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43):صفائی اور سلیقے کا خیال رکھا؟(44):مسلمانوں کے عُیُوب کی پردہ پوشی کی؟(45):بعدِ فجر تفسیر سننے/سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46):کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47):چوک درس دیا یا سنا؟(48):والدین اور پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کیا؟(49):اِسْرَاف سے بچے؟(50):ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51):تنظیمی طریقہ کار کے مُطابِق مسئلہ حل کیا؟(52):زبان کے گناہوں سے بچے؟(53):فضول باتوں سے بچے؟(54):مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55):عمامہ شریف باندھا؟(56):ماں باپ کا اَدَب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

❁ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ۔

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57):اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58):ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سنا؟(59):ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60):یوم تعطیل اعتکاف کیا؟(61):مریض یا دکھیارے کی عیادت یا غم خواری اور کسی کے انتقال پر تعزیت کی؟(62):ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63):ہفتہ وار رسالہ پڑھا یا سنا؟(64):علاقائی دورہ کیا؟(65):پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اسلامی بھائی کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟